نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ وَلاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ
نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجرا چھے کام کرنے والوں کا۔

يُوسُف

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الر
الف لام را،

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (١)
یہ آیتیں واضح کتاب کی۔

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٢)
ہم نے اسکو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَـذَا الْقُرْآنَ
ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس، بہتر بیان (بہترین قصہ)، اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف یہ قرآن۔

وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ (٣)
اور تُو تھا اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبتِ إِنِّي
جس وقت کہا یوسف نے اپنے باپ کو، اے باپ!

رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ (٤)
میں نے دیکھے گیارہ تارے اور سورج اور چاند، دیکھے میری تئیں (مجھے) سجدہ کرتے۔

قَالَ يَا بُنَيَّ لاَ تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيْدًا
کہا، اے بیٹے! مت بیان کر خواب اپنا اپنے بھائیوں پاس، پھر وہ بنادیں گے تیرے واسطے کچھ فریب۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٥)

البتہ شیطان ہے انسان کا صریح (کھلا) دشمن۔

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ

اور اسی طرح نوازے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھا دے گا کل بٹھانی (تہہ تک پہنچنا) باتوں کی،

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقَ

اور پورا کریگا اپنا انعام تجھ پر، اور یعقوب کے گھر پر، جیسا پورا کیا ہے تیرے دو باپ دادوں پر پہلے سے، ابراہیم اور اسحق پر۔

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٦)

البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمتوں والا۔

لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ (٧)

البتہ ہیں یوسف کے مذکور میں اور بھائیوں کے، نشانیاں پوچھنے والوں کو۔

إِذْ قَالُواْ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَى أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

جب کہنے لگے، البتہ یوسف اور اسکا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے، اور ہم قوت کے (زورآور) لوگ ہیں۔

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ (٨)

البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح۔

اقْتُلُواْ يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

مار ڈالو یوسف کو یا پھینک دو کسی ملک (جگہ) میں کہ اکیلی رہے تم پر توجہ تمہارے باپ کی،

وَتَكُونُواْ مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ (٩)

اور ہو رہیو اسکے پیچھے نیک لوگ۔

قَالَ قَآئِلٌ مَّنْهُمْ لاَ تَقْتُلُواْ يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ

بولا ایک بولنے والا ان میں، مت مار ڈالو یوسف کو، اور پھینک دو اسکو گمنام کنوئیں میں،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ (١٠)

کہ اٹھا لے جائے اسکو کوئی مسافر، اگر تم (ضرور تم) کو (کچھ) کرنا ہے۔

قَالُواْ يَا أَبَانَا مَا لَكَ لاَ تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ (١١)

بولے، اے باپ! کیا ہے کہ تُو اعتبار نہیں کرتا ہمارا یوسف پر اور ہم تو اسکے خیرخواہ ہیں۔

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (١٢)

بھیج اسکو ہمارے ساتھ کل کہ کچھ چرے (کھائے پیئے) اور کھیلے، اور ہم تو اسکے نگہبان ہیں۔

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُواْ بِهِ

بولا، مجھ کو غم پکڑتا ہے اس سے کہ لے جاؤ اسکو،

وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ (١٣)

اور ڈرتا ہوں کہ کھا جائے اسکو بھیڑیا، اور تم اس سے بےخبر رہو۔

قَالُواْ لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُونَ (١٤)

بولے، اگر کھا گیا اسکو بھیڑیا، اور ہم یہ جماعت ہیں قوت ور، تو ہم نے سب کچھ گنوایا۔

فَلَمَّا ذَهَبُواْ بِهِ وَأَجْمَعُواْ أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ

پھر جب لے کر چلے اسکو اور متفق ہوئے کہ ڈالیں اسکو گمنام کنوئیں میں۔

وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ (١٥)

اور ہم نے اشارت (وحی) کی اسکو، کہ تو جتاوے گا انکو انکا کام، اور وہ نہ جانیں گے۔

وَجَاؤُواْ أَبَاهُمْ عِشَاء يَبْكُونَ (١٦)

اور آئے اپنے باپ پاس، اندھیرا پڑے، روتے۔

قَالُواْ يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ

کہنے لگے، اے باپ! ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب پاس، پھر اسکو کھا گیا بھیڑیا۔

وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لِّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ (١٧)

اور تو باور (یقین) نہ کریگا ہمارا کہنا، اگر چہ ہم سچے ہوں۔

وَجَآؤُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ

اور لائے اسکے کرتے پر لہو لگا جھوٹ۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا

بولا! کوئی نہیں! بلکہ بنا دی تم کو تمہارے جیوں (نفس) نے ایک بات۔

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ

اب صبر ہی بن آئے (بہتر ہے)۔

وَاللّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (۱۸)

اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو بتاتے ہو۔

وَجَاءتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُواْ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ

اور آیا ایک قافلہ، پھر بھیجا اپنا پنہارا (سقا)، اس نے لٹکایا اپنا ڈول۔

قَالَ يَا بُشْرَى هَذَا غُلاَمٌ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً

بولا، کیا خوشی کی بات ہے! یہ ہے ایک لڑکا۔ اور چھپا لیا اس کو پونجی سمجھ کر۔

وَاللّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (۱۹)

اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ

اور بیچ آئے اس کو ناقص (کم) مول کو، گنتی کی کئی پاؤلیاں (درہم)۔

وَكَانُواْ فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ (۲۰)

اور ہو رہے تھے اس سے بیزار۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لاِمْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ

اور کہا جس شخص نے خرید کیا اسکو مصر سے اپنی عورت کو، آبرو سے رکھ اسکو،

عَسَى أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا

شاید ہمارے کام آئے، یا ہم کر (بنا) لیں اسکو بیٹا۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنِّا لِيُوسُفَ فِي الأَرْضِ

اور اسطرح جگہ دی ہم نے یوسف کو اس ملک میں۔

وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ

اور اس واسطے کہ اسکو سکھا دیں کچھ کل بٹھانی (معاملہ فہمی) باتوں کی۔

وَاللّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ (۲۱)

اور اللہ جیت (غالب) رہتا ہے اپنا کام، اور اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور جب پہنچا قوت کو، دیا ہم نے اسکو حکمت اور علم ۔

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (٢٢)

اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی والوں کو ۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ

اور پھسلایا اسکو عورت نے، جسکے گھر میں تھا، اپنا جی (نفس) تھامنے سے، اور بند کئے دروازے اور بولی شتابی (جلدی) کر ۔

قَالَ مَعَاذَ اللّهِ

کہا، خدا کی پناہ!

إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ

وہ عزیز مالک ہے میرا، اچھی طرح رکھا ہے مجھ کو ۔

إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (٢٣)

البتہ بھلا نہیں پاتے جو لوگ بے انصاف ہیں ۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلا أَن رَّأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ

اور البتہ عورت نے فکر کی اسکی اور اسنے (بھی) فکر کی (ہوتی) عورت کی ۔ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی قدرت (برہان) اپنے رب کی ۔

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاء

یوں ہی ہوا، اس واسطے کہ ہٹائیں اس سے برائی اور بے حیائی ۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ (٢٤)

البتہ وہ ہے ہمارے چُنے بندوں میں ۔

وَاسُتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ

اور دونوں دوڑے دروازے کو، اور عورت نے چیر ڈالا اسکا کرتہ پیچھے سے، اور دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے دروازے پاس،

قَالَتْ مَا جَزَاء مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوَءًا إِلاَّ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٢٥)

بولی، کچھ سزا نہیں ایسے شخص کی جو چاہے تیرے گھر میں بُرائی، مگر یہی کہ قید پڑے یا دکھ کی مار ۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي

یوسف بولا، اسی نے خواہش کی مجھ سے، کہ نہ تھاموں اپنا جی،

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا

اور گواہی دی ایک گواہ نے، عورت کے لوگوں میں سے۔

إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

اگر ہے اس کا کُرتہ پھٹا آگے سے تو عورت سچی ہے اور وہ ہے جھوٹا۔

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِن الصَّادِقِينَ ﴿٢٧﴾

اور اگر ہے اسکا کرتہ پھٹا پیچھے سے، تو یہ جھوٹی اور وہ ہے سچا۔

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ

پھر جب دیکھا عزیز نے کُرتا اسکا پھٹا پیچھے سے، کہا، بیشک یہ ایک فریب ہے عورتوں کا۔

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

البتہ تمہارا فریب بڑا ہے۔

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا

یوسف! جانے دے یہ مذکور، اور عورت!

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾

(بیوی) تُو بخشوا اپنا گناہ۔ یقین ہے کہ تُو ہی گنہگار تھی۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ

اور کہنے لگیں کئی عورتیں اس شہر میں، عزیز کی عورت خواہش کرتی ہے اپنے غلام سے اسکا جی،

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا

فریفتہ ہوگئی اس کی محبت میں۔

إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

ہم تو دیکھتے ہیں وہ بہکی ہے صریح (کھلی)۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً

پھر جب سنا اُس نے انکا فریب، بلا وا بھیجا انکو اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس،

وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ

اور دی ان کو ہر ایک کے ہاتھ میں چھری، اور بولی، یوسف! نکل آ انکے سامنے۔

فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

پھر جب دیکھا اسکو، دہشت میں آ گئیں اسکے اور کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ۔ اور کہنے لگیں،

حَاشَ لِلّهِ مَا هَـذَا بَشَرًا إِنْ هَـذَا إِلاَّ مَلَكٌ كَرِيمٌ (٣١)

حاشا اللہ! نہیں یہ شخص آدمی۔ یہ تو کوئی فرشتہ ہے بزرگ۔

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ

بولی، سو یہ وہی ہیکہ طعنہ دیا تم نے مجھ کو اسکے واسطے۔

وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسَتَعْصَمَ

اور میں نے چاہا اُس سے اسکا جی، پھر اسنے تھام رکھا،

وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ (٣٢)

اور مقرر اگر نہ کریگا جو میں اسکو کہتی ہوں، البتہ قید پڑے گا، اور ہوگا بے عزت۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

یوسف بولا، اے رب! مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے جس طرف مجھ کو بلاتی ہیں۔

وَإِلاَّ تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ (٣٣)

اور اگر تو نہ دفع کرے مجھ سے انکا فریب، تو مائل ہو جاؤں اُنکی طرف اور ہو جاؤں بے عقل۔

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ

سو قبول کر لی اسکی دُعا اسکے رب نے، پھر دفع کیا اُس سے انکا فریب۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (٣٤)

البتہ (بیشک) وہ ہے سننے والا خبردار۔

ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُاْ الآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّى حِينٍ (٣٥)

پھر یوں سوجھا لوگوں کو، وہ نشانیاں دیکھے پر (دیکھنے کے بعد بھی)، کہ قید رکھیں اسکو ایک مدّت۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانَ

اور داخل ہوے بندی (قید) خانہ میں اسکے ساتھ دو جوان۔

قَالَ أَحَدُهُمَآ إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

کہنے لگا اس میں سے ایک، میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑ تا ہوں شراب۔

وَقَالَ الآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ

اور دوسرے نے کہا، میں دیکھتا ہوں کہ اُٹھا رہا ہوں اپنے سر پر روٹی، کہ جانور کھاتے ہیں اس میں سے۔

نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (٣٦)

بتا ہم کو اس کی تعبیر۔ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو نیکی والا۔

قَالَ لاَ يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلاَّ نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيكُمَا

بولا، نہ آنے پائے گا تم کو کھانا، جو ہر روز تم کو ملتا ہے، مگر بتا چکوں گا تم کو اسکی تعبیر، اسکے آنے سے پہلے۔

ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي

یہ علم ہے کہ مجھ کو سکھایا میرے رب نے۔

إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لاَّ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (٣٧)

میں نے چھوڑا دین اس قوم کا کہ یقین نہیں رکھتے اللہ پر، اور آخرت سے وہ منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَآئِـي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ

اور پکڑا میں نے دین اپنے باپ دادوں کا، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا۔

مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللّهِ مِن شَيْءٍ

ہمارا کام نہیں شریک کریں اللہ کا کسی چیز کو۔

ذَلِكَ مِن فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (٣٨)

یہ فضل ہے اللہ کا ہم پر اور سب لوگوں پر لیکن بہت لوگ بھلا نہیں مانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (٣٩)

اے رفیقو بندی (قید) خانے کے! بھلا کئی معبود جدا جدا بہتر یا اللہ اکیلا زبردست۔

مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤُكُم

کچھ نہیں پوجتے ہو سوا اُسکے، مگر نام ہیں کہ رکھ لئے ہیں تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے،

مَّا أَنزَلَ اللّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ

نہیں اتاری اللہ نے اُنکی سند۔

إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ

حکومت نہیں ہے کسی کی سوا اللہ کے،

أَمَرَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ

اس نے فرما دیا کہ نہ پوجو مگر اسی کو۔

ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ (٤٠)

یہی ہے راہ سیدھی، پر بہت لوگ ہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا

اے رفیقو بندی (قید) خانے کے، ایک جو ہے تم دونوں میں، سو پلائے گا اپنے خاوند (آقا) کو شراب،

وَأَمَّا الآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ

اور دوسرا جو ہے سو سولی چڑھے گا، پھر کھائیں جانور اسکے سر میں سے۔

قُضِيَ الأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ (٤١)

فیصلہ ہوا (ہو چکا اس) کام (کا)، جس کو تحقیق (جاننا) تم چاہتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ

اور کہہ دیا اسکو، جسکو اٹکلا کر (قیاس کیا تھا کہ) بچے گا ان دونوں میں میرا ذکر کریو اپنے خاوند (آقا) پاس۔

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

سو بھلا دیا اسکو شیطان نے ذکر کرنا اپنے خاوند (آقا) سے،

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (٤٢)

پھر رہ گیا (پڑا) قید میں کئی برس۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

اور کہا بادشاہ نے، میں خواب دیکھتا ہوں سات گائیں موٹی، انکو کھاتی ہیں سات دُبلی،

وَسَبْعَ سُنبُلاَتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

اور سات بالیں ہری اور دوسری سُوکھی۔

يَا أَيُّهَا الْمَلأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ (٤٣)

اے دربار والو! تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی، اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرتے۔

قَالُواْ أَضْغَاثُ أَحْلاَمٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الأَحْلاَمِ بِعَالِمِينَ (٤٤)

بولے، یہ اُڑتے خواب ہیں۔ اور ہم کو تعبیر خوابوں کی معلوم نہیں۔

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَاْ أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ (٤٥)

اور بولا وہ جو بچا تھا ان دونوں میں، اور یاد کیا مدّت کے بعد، میں بتاؤں تم کو اسکی تعبیر، سو تم مجھ کو بھیجو۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي

جا کر کہا، یوسف اے سچے! حکم دے ہم کو اس خواب میں،

سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلاَتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

سات گائیں موٹی، اُنکو کھائیں سات دُبلی، اور سات بالیں ہری، اور دوسری سُوکھی،

لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ (٤٦)

کہ میں لے جاؤں لوگوں پاس شاید انکو (بھی) معلوم ہو (تعبیر اسکی اور آپ کا مقام و مرتبہ)۔

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا

کہا تم کھیتی کرو گے سات برس لگ کر۔

فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلاَّ قَلِيلاً مِّمَّا تَأْكُلُونَ (٤٧)

سو جو کاٹو اسکو چھوڑ دو اُسکی بال میں، مگر تھوڑا جو کھاتے ہو۔

ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ

پھر آئیں گے اس پیچھے سات برس سختی کے، کھائیں جو رکھا تم نے اُنکے واسطے،

إِلاَّ قَلِيلاً مِّمَّا تُحْصِنُونَ (٤٨)

مگر تھوڑا جو روک رکھو گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ (٤٩)

پھر آئے گا اس پیچھے ایک برس، اس میں مینہ پائیں گے لوگ اور اس میں رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي

اور کہا بادشاہ نے، لے آؤ اس کو میرے پاس۔

بِهِ فَلَمَّا جَاءهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ

پھر جب پہنچا اس پاس بھیجا آدمی، کہا، پھر (واپس) جا اپنے خاوند (آقا) پاس،

فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللاَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

اور پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی؟ جنہوں نے کاٹے ہاتھ اپنے۔

إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (٥٠)

میرا رب تو انکا فریب سب جانتا ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ

کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہے تمہاری جب تم نے پھسلایا یوسف کو اسکے جی سے۔

قُلْنَ حَاشَ لِلّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ

بولیں، حاشا اللہ! ہم کو معلوم نہیں اُس پر کچھ بُرائی۔

قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ

الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (٥١)

اب کھل گئی سچی بات، میں نے پھسلایا تھا اسکو اسکے جی سے، اور وہ سچا ہے۔

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ

یوسف نے کہا، اتنا اس واسطے کہ وہ شخص معلوم کرے، کہ میں نے چوری نہیں کی، اس عزیز کی چھپ کر،

وَأَنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (٥٢)

اور یوں کہ اللہ نہیں چلاتا فریب دغابازوں کا۔

وَمَا أُبَرِّىءُ نَفْسِي

اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی (نفس) کو۔

إِنَّ النَّفْسَ لأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلاَّ مَا رَحِمَ رَبِّيَ

جی (نفس) تو سکھاتا ہے بُرائی، مگر جو رحم کیا میرے رب نے۔

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٥٣)

بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي

اور کہا بادشاہ نے ، لے آؤ اسکو میرے پاس ، میں خاص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں ۔

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مِكِينٌ أَمِينٌ (٥٤)

پھر جب بات چیت کی اس سے کہا ، سچ تو نے آج ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہوکر ۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَآئِنِ الأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ (٥٥)

یوسف نے کہا ، مجھ کو مقرر کر ملک کے خزانوں پر ۔ میں خوب نگہبان ہوں خبردار ۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنِّا لِيُوسُفَ فِي الأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ

اور یوں قدرت دی ہم نے یوسف کو اس زمین میں ۔ جگہ پکڑے اس میں جہاں چاہے ۔

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ

پہنچاتے ہیں ہم اپنی مہر (رحمت) جسکو چاہیں ۔

وَلاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (٥٦)

اور ضائع نہیں کرتے ہم نیگ (اجر) بھلائی والوں کا ۔

وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ (٥٧)

اور نیگ (اجر) آخرت کا بہتر ہے انکو جو یقین لائے ، اور رہے پرہیزگاری میں ۔

وَجَاء إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُواْ عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ (٥٨)

اور آئے بھائی یوسف کے ، پھر داخل ہوئے اس پاس ، تو اس نے پہچانا انکو ، اور وہ نہیں پہچانتے ۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ

اور جب تیار کر دیا انکو انکا اسباب ، کہا لے آؤ میرے پاس ایک بھائی ، جو تمہارا ہے باپ کی طرف سے ،

أَلاَ تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَاْ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ (٥٩)

تم نہیں دیکھتے ہو کہ میں پوری دیتا ہوں بھرتی اور خوب اُتارتا ہوں ۔

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلاَ كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلاَ تَقْرَبُونِ (٦٠)

پھر اگر اسکو نہ لائے میرے پاس تو بھرتی نہیں تم کو میرے نزدیک، اور میرے پاس نہ آؤ۔

قَالُواْ سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ (٦١)

بولے ہم خواہش کریں گے اسکے باپ سے، اور البتہ ہم کو کرنا ہے۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُواْ بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا

اور کہہ دیا، خدمتگاروں کو اپنے رکھ دو اُنکی پونجی اُنکے بوجھوں (سامان) میں، شاید اس کو پہچانیں،

إِذَا انقَلَبُواْ إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٦٢)

جب پھر (لوٹ) کر جائیں اپنے گھر، شاید وہ پھر (لوٹ کر) آئیں۔

فَلَمَّا رَجِعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُواْ

پھر جب پھر (لوٹ) گئے اپنے باپ پاس، بولے،

يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ

اے باپ بند ہوئی ہم سے بھرتی (رسد غلہ کی)، سو بھیج ہمارے ساتھ بھائی ہمارا، کہ بھرتی (غلہ) لائیں،

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (٦٣)

اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلاَّ كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِن قَبْلُ

کہا، میں اعتبار کروں تمہارا اس پر وہی، جیسا اعتبار کیا تھا اسکے بھائی پر پہلے۔

فَاللّهُ خَيْرٌ حَافِظًا

سو اللہ بہتر ہے نگہبان،

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (٦٤)

اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

وَلَمَّا فَتَحُواْ مَتَاعَهُمْ وَجَدُواْ بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ

اور جب کھولی اپنی چیز بست (سامان)، پائی اپنی پونجی پھری (لوٹی) آئی انکی طرف۔

قَالُواْ يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا

بولے، اے باپ! اور ہی جو ہم مانگتے ہیں۔ یہ پونجی ہماری پھیر (لوٹا) دی ہم کو،

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ

اور رسد لائیں ہم اپنے گھر کو، اور خبر داری کریں اپنے بھائی کی، اور زیادہ لیں بھرتی (غلہ) ایک اونٹ کی۔

ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ (٦٥)

وہ بھرتی (غلہ) آسان ہے (مفت کا ہوگا)۔

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّهِ

کہا ہرگز نہ بھیجوں گا اسکو ساتھ تمہارے، جب تک (نہ) دو مجھ کو عہد خدا کا

لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلاَّ أَن يُحَاطَ بِكُمْ

کہ البتہ پہنچا دو گے میرے پاس اسکو، مگر کہ گھیرے جاؤ تم سارے۔

فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (٦٦)

پھر جب دیا اسکو عہد سب نے، بولا، ذمہ اللہ کا ہے جو باتیں ہم کہتے ہیں۔

وَقَالَ يَا بَنِيَّ لاَ تَدْخُلُواْ مِن بَابٍ وَاحِدٍ

اور کہا، اے بیٹو! نہ داخل ہوجیو (ہوناتم سب) ایک (ہی) دروازے سے،

وَادْخُلُواْ مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

اور پیٹھو (بلکہ داخل ہونا) کئی دروازوں سے جُدا جُدا،

وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللّهِ مِن شَيْءٍ

اور میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔

إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ

حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (٦٧)

اسی پر مجھ کو بھروسہ ہے، اور اسی پر بھروسہ (کرنا) چاہیئے بھروسا کرنے والوں کو۔

وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم

اور جب داخل ہوئے جہاں سے کہا تھا انکے باپ نے۔

مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللّهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

کچھ نہ بچا سکتا تھا انکو اللہ کی کسی چیز (مشیت) سے۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے جی میں، سو کر چکا۔

وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ (٦٨)

اور وہ تو خبردار تھا ہمارے سکھائے سے، لیکن بہت لوگ خبر نہیں رکھتے ۔

وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ

اور جب داخل ہوئے یوسف کے پاس، اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو،

قَالَ إِنِّي أَنَاْ أَخُوكَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (٦٩)

کہا میں ہوں تیرا بھائی، سو تو غمگین نہ رہ ان کاموں سے جو کرتے رہے ہیں ۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ

پھر جب تیار کر دیا انکو اسباب انکا رکھ دیا پینے کا باسن (برتن) بوجھ (سامان) میں اپنے بھائی کے،

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ (٧٠)

پھر پکارا پکارنے والا، اے قافلے والو! تم مقرر (تو یقیناً) چور ہو ۔

قَالُواْ وَأَقْبَلُواْ عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ (٧١)

کہنے لگے منہ کر کر اُن کی طرف، تم کیا نہیں پاتے ؟

قَالُواْ نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاء بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَاْ بِهِ زَعِيمٌ (٧٢)

بولے ہم نہیں پاتے بادشاہ کا ماپ اور جو کوئی وہ لائے، اسکو ایک بوجھ اونٹ کا، اور میں ہوں اسکا ضامن ۔

قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ (٧٣)

کہنے لگے قسم اللہ کی! تم کو معلوم ہے ہم شرارت کرنے کو نہیں آئے ملک میں اور نہ ہم کبھی چور تھے ۔

قَالُواْ فَمَا جَزَآؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ (٧٤)

بولے، پھر کیا سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہو ۔

قَالُواْ جَزَآؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ

کہنے لگے اس کی سزا یہ کہ جسکے بوجھ میں پائے، وہی جائے اسکے بدلے میں ۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (٧٥)

ہم یہی سزا دیتے ہیں گنہگاروں کو ۔

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاء أَخِيهِ

پھر شروع کیا یوسف نے انکی خرجیاں (تھیلیاں) دیکھنی، پہلے اپنے بھائی کی خرجی (تھیلی) سے،

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاء أَخِيهِ

پیچھے وہ باسن (برتن) نکالا خرجی (تھیلی) سے اپنے بھائی کی۔

كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ

یوں داؤ بتا دیا ہم نے یوسف کو۔

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلاَّ أَن يَشَاء اللّهُ

ہرگز نہ لے سکتا اپنے بھائی کو انصاف میں اس بادشاہ کے، مگر جو چاہے اللہ۔

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّن نَّشَاء

ہم درجے بلند کرتے ہیں جس کو چاہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (٧٦)

اور ہر خبر والے سے اُوپر ہے ایک خبردار۔

قَالُواْ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ

کہنے لگے، اگر اس نے چُرایا، تو چوری کی ہے ایک اسکے بھائی نے بھی پہلے۔

فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ

تب آہستہ کہا یوسف نے اپنے جی میں اور انکو نہ جتایا۔

يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا

بولا کہ تم اور بدتر ہو درجے میں۔

وَاللّهُ أَعْلَمْ بِمَا تَصِفُونَ(٧٧)

اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بتاتے ہو۔

قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ

کہنے لگے، اے عزیز! اسکا ایک باپ ہے بوڑھا، بڑی عمر کا، سو رکھ لے ایک ہم میں سے اسکی جگہ۔

إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (٧٨)

ہم دیکھتے ہیں تُو ہے احسان کرنے والا۔

قَالَ مَعَاذَ اللّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلاَّ مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّـآ إِذًا لَّظَالِمُونَ (٧٩)

بولا، اللہ پناہ دے! کہ ہم کسی کو پکڑیں مگر جس پاس پائی اپنی چیز تو تو ہم بے انصاف ہوئے۔

فَلَمَّا اسْتَيْأَسُواْ مِنْهُ خَلَصُواْ نَجِيًّا

پھر جب نا اُمید ہوئے اس سے، اکیلے بیٹھے مصلحت کو۔

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُواْ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقًا مِّنَ اللّهِ

بولا، ان میں بڑا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے لیا ہے تم سے عہد اللہ کا،

وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُفَ

اور پہلے جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حال میں۔

فَلَنْ أَبْرَحَ الأَرْضَ حَتَّىَ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللّهُ لِي

سو میں نہ سرکوں گا اس ملک سے جب تک کہ حکم دے مجھ کو باپ میرا، یا قضیہ چکا (فیصلہ کر) دے اللہ میری طرف۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (٨٠)

اور وہ ہے سب سے بہتر چکانے (فیصلہ کرنے) والا۔

ارْجِعُواْ إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُواْ يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

پھر (لوٹ) جاؤ اپنے باپ پاس اور کہو، اے باپ، تیرے بیٹے نے چوری کی۔

وَمَا شَهِدْنَا إِلاَّ بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ (٨١)

اور ہم نے وہی کہا تھا جو ہم کو خبر تھی، اور ہم کو غیب کی خبر یاد نہ تھی۔

وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا

اور پوچھ لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں۔

وَالْعِيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (٨٢)

اور ہم بیشک سچ کہتے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ

بولا کوئی نہیں! بنا لی ہے تمہارے جی نے ایک بات اب صبر ہے بن آئے (بہتر)۔

عَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا

شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (٨٣)

(بیشک) وہی ہے، خبردار حکمتوں والا۔

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ

اور اُلٹا پھرا اُنکے پاس سے اور بولا، اے افسوس یوسف پر!

وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ (٨٤)

اور سفید ہو گئیں آنکھیں اسکی غم سے، سو وہ آپ کو گھونٹ (دل ہی دل میں غم کھا) رہا تھا۔

قَالُواْ تَاللهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ (٨٥)

کہنے لگے، قسم اللہ کی! تُو نہ چھوڑے گا یاد یوسف کی جب تک کہ گل جائے یا ہو جائے مُردہ۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ ٨٦)

بولا، میں تو کھولتا ہوں اپنا احوال اور غم اللہ ہی پاس، اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے۔

يَا بَنِيَّ اذْهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ

اے بیٹو! جاؤ اور تلاش کرو یوسف کی اور اسکے بھائی کی،

وَلاَ تَيْأَسُواْ مِن رَّوْحِ اللّهِ

اور مت نا اُمید ہو اللہ کے فیض سے۔

إِنَّهُ لاَ يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (٨٧)

بیشک نا اُمید نہیں اللہ کے فیض سے مگر وہی لوگ جو منکر ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيْهِ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ

پھر جب داخل ہوئے اسکے پاس، بولے، اے عزیز!

مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ

پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی، اور لائے ہیں ہم پُونجی ناقص،

فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَآ

سو پوری دے ہم کو بھرتی (غلے کی) اور خیرات کر (ہمارے بھائی کی) ہم پر۔

إِنَّ اللّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ (٨٨)

اللہ بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ (٨٩)

کہا، کچھ خبر رکھتے ہو کیا کیا تم نے یوسف سے اور اسکے بھائی سے، جب تم کو سمجھ نہ تھی۔

قالُواْ أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ

بولے، کیا سچ تُو ہی ہے یوسف؟

قَالَ أَنَاْ يُوسُفُ وَهَـذَا أَخِي

کہا، میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔

قَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَيْنَا

اللہ نے احسان کیا ہم پر۔

إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيِصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (٩٠)

البتہ جو کوئی پرہیزگار رہو اور ثابت رہے (صبر کرے) تو اللہ نہیں کھوتا (ضائع کرتا) حق نیکی والوں کا۔

قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ (٩١)

بولے! قسم اللہ کی! البتہ تجھ کو پسند رکھا اللہ نے ہم سے، اور ہم تھے چوکنے والے (خطاکار)۔

قَالَ لاَ تَثْرَيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّهُ لَكُمْ

کہا، کچھ الزام نہیں تم پر آج۔ بخشے اللہ تم کو،

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (٩٢)

اور وہ ہے سب مہربانوں سے مہربان۔

اذْهَبُواْ بِقَمِيصِي هَـذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا

لے جاؤ یہ کرتہ میرا اور ڈالو منہ پر میرے باپ کے کہ چلا آئے آنکھوں سے دیکھتا۔

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ (٩٣)

اور لے آؤ میرے پاس گھر (گھرانہ) اپنا سارا۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ

اور جب جُدا ہوا قافلہ، کہا انکے باپ نے، میں پاتا ہوں بُو یوسف کی،

لَوْلاَ أَن تُفَنِّدُونِ (٩٤)

اگر نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا۔

قَالُواْ تَاللّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلاَلِكَ الْقَدِيمِ (٩٥)

لوگ بولے، قسم اللہ کی ! تُو ہے اپنی اُسی غلطی میں قدیم کی ۔

فَلَمَّا أَن جَاء الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا

پھر جب پہنچا خوشخبری والا، ڈالا وہ کُرتا اسکے منہ پر تو اُلٹا پھرا آنکھوں سے دیکھتا ۔

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (٩٦)

بولا، میں نے نہ کہا تھا تم کو؟ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے ۔

قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ (٩٧)

بولے، اے باپ ! بخشوا ہمارے گناہوں کو، بیشک ہم تھے چوکنے والے (خطاکار) ۔

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيَ

کہا، رہو (ضرور) بخشواؤں گا تم کو اپنے رب سے ۔

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (٩٨)

(بیشک) وہی ہے بخشنے والا مہربان ۔

فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ

پھر جب داخل ہوئے یوسف پاس، جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو،

وَقَالَ ادْخُلُواْ مِصْرَ إِن شَاء اللّهُ آمِنِينَ (٩٩)

اور کہا داخل ہو مصر میں، اللہ نے چاہا تو خاطر جمع (امن) سے ۔

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّدًا

اور اُونچا بٹھایا۔ اپنے ماں باپ کو تخت پر، اور سب گرے اسکے آگے سجدے میں ۔

وَقَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا

اور کہا، اے باپ ! یہ بیان ہے میرے اس پہلے خواب کا، اسکو میرے رب نے سچ کیا ۔

وَقَدْ أَحْسَنَ بَي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

اور مجھ سے اسنے خوبی کی، جب مجھ کو نکالا قید سے، اور تم کو لے آیا گاؤں سے،

وَجَاء بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي

بعد اسکے کہ جھگڑا اُٹھایا شیطان نے، مجھ میں اور میرے بھائیوں میں ۔

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاء

میرا رب تدبیر سے کرتا ہے جو چاہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (۱۰۰)

بیشک وہی ہے خبردار حکمتوں والا۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ

اے رب! تُو نے دی مجھ کو کچھ حکومت اور سکھایا مجھ کو کچھ پھیر (فرق) باتوں کا۔

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے! تو ہی میرا کارساز دنیا میں اور آخرت میں۔

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (۱۰۱)

موت دے مجھ کو اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔

ذَلِكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ

یہ خبریں ہیں غیب کی، ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔

وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُواْ أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ (۱۰۲)

اور تُو نہ تھا انکے پاس، جب ٹھہرانے لگے اپنا کام، اور فریب کرنے لگے۔

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ (۱۰۳)

اور نہیں اکثر لوگ یقین لانے والے، اگرچہ تُو للچائے۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اور تُو مانگتا نہیں ان سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (۱۰٤)

یہ تو اور کچھ نہیں مگر نصیحت سارے عالم کو۔

وَكَأَيِّن مِّن آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا

اور بہتیری نشانیاں ہیں آسمان اور زمین میں، جن پر ہو نکلتے ہیں،

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ (۱۰۵)

اور ان پر دھیان نہیں کرتے۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّهِ إِلاَّ وَهُم مُّشْرِكُونَ (١٠٦)

اور یقین نہیں لاتے بہت لوگ اللہ پر مگر ساتھ شریک بھی کرتے ہیں۔

أَفَأَمِنُواْ أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّهِ

کیا نڈر ہوئے ہیں کہ آ ڈھانکے انکو ایک آفت اللہ کے عذاب کی،

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ (١٠٧)

یا آ پہنچے قیامت اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔

قُلْ هَـذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ اتَّبَعَنِي

کہہ، یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں اللہ کی طرف، سمجھ بوجھ کر، میں اور جو میرے ساتھ ہیں۔

وَسُبْحَانَ اللّهِ وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (١٠٨)

اور اللہ پاک ہے! اور میں نہیں شریک بتانے والا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَى

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے (رسول) یہی مرد تھے کہ حکم (وحی) بھیجتے تھے ہم انکو بستیوں کے رہنے والے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُواْ فِي الأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

سو کیا یہ لوگ نہیں پھرے ملک (زمین) میں کہ دیکھیں کیسا ہوا (انجام) آخر انکا جو ان سے پہلے تھے۔

وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَواْ

اور پچھلا (آخرت کا) گھر تو بہتر ہے پرہیز والوں (متقیوں) کو۔

أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (١٠٩)

اب کیا تم نہیں بوجھتے (سمجھتے)۔

حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّواْ أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُواْ

یہاں تک جب ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ اُنسے جھوٹ کہا تھا،

جَاءهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاء

پہنچی انکو مدد ہماری، پھر بچا دیا جنکو ہم نے چاہا۔

وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (١١٠)

اور پھیری (پلٹی) نہیں جاتی آفت ہماری گنہگاروں سے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُوْلِي الأَلْبَابِ

البتہ انکے احوال سے، اپنا احوال قیاس کرنا ہے عقل والوں کو۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

کچھ بات بنائی ہوئی نہیں، لیکن موافق اس کلام کے جو اس سے پہلے ہے،

وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (١١١)

اور کھولنا ہر چیز کا اور راہ سجھائی اور مہربانی ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com